SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرVمجریہ۱۹۷۷
SINDH ACT NO.V OF 1977
سندھ زرعی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۷
THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY ACT, 1977
(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I
PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات اورعملدرآمد
Short title and commencement and application
2. تعریف
Definitions

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

3. ہیئت
Incorporation
4. یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University
5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University
6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی
University opens to all classes creeds etc
7. یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University
8. یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

11. پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز

Authorities

13. سینیٹ

Senate

14. سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Senate

15. سنڈیکیٹ

Syndicate

16. سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Syndicate

17. اکیڈمک کائونسل

Academic Council

18. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution functions and powers of other Authorities

20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

.21 اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
.22 اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities
.23 اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities
.24 اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
.25 اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

.26 یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
.27 وائیس چانسلر
Vice Chancellor
.28 وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
.29 رجسٹرار
Registrar
.30 ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
.31 ناظم امتحانات
Controller of Examinations
.32 ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer
.33 دوسرے عملدار
Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

34. عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرائینوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-VIII

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

41. قوانین

Statutes

42. ضوابط

Regulations

43. قواعد

Rules

باب-IX

عام گنجائشیں

CHAPTER-IX

GENERAL PROVISIONS

44. کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

45. ضمانت

Indemnity

46. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

47. سندھ آرڈیننس V مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance V of 1977

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.V OF 1977

سندھ زرعی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۷

THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY ACT, 1977

[۳۰ مئی ۱۹۷۷]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I
PRELIMINARY

باب -I

شروعاتی

Chapter-I

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات اورعملدرآمد
Short title and commencement and application

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ زرعی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) ’’اکیڈمک کائونسل‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ’’اختیاری‘‘دفعہ ۱۲ کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛

(c) ’’چانسلر‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کے چانسلر؛

(d) ’’ڈین‘‘ سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(e) ’’فیکلٹی‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛

(f) ’’حکومت‘‘ سے مراد ہے سندھ حکومت ؛

(g) ’’عملدار‘‘ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(h) ’’بیان کردہ‘‘ سے مراد ہے قوانین، ضوابط

اور قواعد کے مطابق بیان کردہ ؛

(i) ”پرو چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛

[1][(II) "پرو وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر؛

(j) ”رجسٹرڈ گریجوئیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹرمیں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس ایکٹ کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو، اور جس کا نام بیان کردہ رجسٹر میں داخل ہو؛

(k) ”ضوابط“سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(l) ”قواعد“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(m) ”سینیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(n) ”قانون“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون؛

(o) ”سنڈیکیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(p) ”استاد“ سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی میں بیان کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دےرہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(q) ”تدریسی شعبہ “ سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II THE UNIVERSITY

ہیئت
Incorporation

[1] دفعہ۲ کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸٦ کے تحت نئی شق (ii) شامل کی گئی۔ تاریخ ۲٦ نومبر ۱۹۸٦۔

(r) ”یونیورسٹی“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ سندھ زرعی یونیورسٹی؛

(s) ”وائس چانسلر“سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
THE UNIVERISTY

یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University

3. (1) ایک زرعی یونیورسٹی ہوگی، جس کو سندھ زرعی یونیورسٹی کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۴) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

(۵) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ این ای ڈی انجنیئرنگ کالیج میں بنائے گئے اضافی کیمپس کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہوجائیگے، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہوجائیگے۔

(۶) مندرجہ بالا اضافی کیمپس میں خدمات سرانجام دینےوالے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس ایکٹ کے فور طور لاگو ہونے سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے

طرف منتقل ہوجائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔
بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a)زرعی سائنسز بشمول زرعی انجنیئرنگ، وٹرنری سائنسز بشمول اینمل ہسبنڈری، فاریسٹری، فشریز، رورل ڈولپمنٹ، بنیادی سائنسز، ہیومنٹیز،سوشل اسٹڈیز اور ایسے دوسرے متعلقہ مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنا اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا؛

(c)امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

(d)ذکر کئے گئے طریقیکار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e)ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کئے گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f)ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی
University opens to all classes

(g) دوسری یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے برابر قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(h)دوسری یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے

وہ طئے کرے؛

(i)تدریس،تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنے اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنے؛

(j) کسی شخص کو یونیورسٹی استاد کے طور پر تسلیم کرنا؛

(k)مندرجہ طریقیکار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛

(l)تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، فیکلٹیز ، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنے اور ان کی مرمت،دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(m)یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(n) یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظرداری کرنے اور ضابطہ رکھنا اور ایسی شاگردوں کی ایکسٹراکیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا؛

(o)اس کے خلاف انتظامی کاروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(p) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(q)یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرےچندےحاصل کرنے اور سنبھالنے، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

creeds etc

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHAPTER-III
CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

چانسلر
Chancellor

معائنہ
Visitation

(r) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(s) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹی کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

پرو چانسلر
Pro-Chancellor

5. (1) یونیورسٹی کو صوبہ سندھ میں دائرہ اختیار ہوگا:

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد، اس ایکٹ کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائیشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہوں گی۔

باب-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
CHAPTER-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسی بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

اتھارٹیز
Authorities

بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

7. (1) یونیورسٹی میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

سینیٹ
Senate

(2) یونیورسٹی کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کی طرف سے انتظام کیاجائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -III
چانسلر اور پرو چانسلر
Chapter-III
CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملےیا مسئلےکی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد شخص ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور اس کو ایسی جانچ پڑتال میں پیش کیا جائے گا۔

سنڈیکیٹ
Syndicate

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر

کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی عرضی پر غور کرنے کے بعد ، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسی ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا:

بشرطیکہ جب ایک سے زائد وزیر برائے تعلیم ہوں گے تو ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کا وزیر پروچانسلر ہوگا۔

(2) جب چانسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا تو پرو چانسلر، چانسلر کے اختیار استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Syndicate

12.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i)سینیٹ؛

(ii)سنڈیکیٹ؛

(iii)اکیڈمک کائونسل؛

(iv)بورڈ آف فیکلٹیز ؛

(v)بورڈ آف اسٹڈیز ؛

(vi) سلیکشن بورڈ ؛

(vii)ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii)فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) ڈسپلن کمیٹی؛اور

(x) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی

گئی ہوں؛

13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:

(i)چانسلر؛

(ii)پروچانسلر؛

(iii)تمام عملدار؛

(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛

(vii)یونین کے صدر؛

(viii) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(ix)تمام گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور

(x) دو آبادگار اور زرعی ماہرین چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھیں گےاور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائیس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورے سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک تہائی برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر

گنا جائیگا۔

14. اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a)قوانین پر غورکرنا اور منظوری دینا؛

(b)سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Academic Council

15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

[1]["(i-a) وائس چانسلر"؛]

(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے استاتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛

(iv) تین آبادگار اور زرعی ماہرین چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(v) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری ؛

(vi)سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج ؛

(vii)صوبائی اسیمبلی سندھ کے تین میمبرز صوبائی اسیمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛ اور

(viii) یونین کا صدر۔

(2) ایکس افیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا

---

[1]دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (i) کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸٦کے تحت نئی شق (i-a)۔ تاریخ ۲٦ نومبر ۱۹۸٦۔

میمبر تین سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائیش اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاہ، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a)طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c)یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d)سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کے مشورہ دینے اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e)یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کے اکائونٹس کی کتاب ترتیب دینا؛

دوسرے اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities

کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities

اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities

اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the

(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛
(g)عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسے دوسری یونیورسٹی کو مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛
(h)رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اورطلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛
(i) تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛
(j)تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛
(k)سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنیادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛
(l)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(m)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقےکار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛
(n)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
(o)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛
(p)سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛
(q)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛
(r)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا ؛
(s)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛

constitution of Authorities

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V
یونیورسٹی کے عملدار
CHAPTER-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(t)اس ایکٹ میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور	
(u)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔	وائس چانسلر Vice Chancellor
17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی: (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛ [1]["(i-a) وائس چانسلر؛"] (ii) ڈینس؛ (iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛ (iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛ (v) دو آبادگار اور زرعی ماہرین چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔ (vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛ (vii) رجسٹرار؛ (viii)لائبریرین؛اور (ix) ناظم امتحانات	وائس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں Powers and duties of the Vice Chancellor
(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔	
(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائے گا۔	
18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین	

[1]دفعہ ۱۷کی ذیلی دفعہ (۱) میں اس کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸۶کے تحت نئی شق (i-a) شامل کی گئی۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات ، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔ (2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے: (a)تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛ (b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛ (c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کا داخلہ کرانا؛ (e) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛ (f)فیکلٹییز ، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛ (g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط تیار کرنا؛ (h)فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے،اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛ (i)دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانات کی تصدیق کرنا ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛ (j)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛ اور	رجسٹرار Registrar

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛ 19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے ایکٹ میں کچھ خاص گنجائشوں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔	ڈائریکٹر آف فنانس Director of Finance
20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسےافراد شخص کو کمیٹی کے ممبران کی حثییت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔	ناظم امتحانات Controller of Examinations
21. جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس ایکٹ کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائے گا، مقرر کیا جائے گا یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔	ریزیڈنٹ آڈیٹر Resident Officer
22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جار ی رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔	دوسرے عملدار Other Officers باب-VI عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین CHAPTER-VI OFFICERS, TEACHERS

AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کا ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفیس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کاروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی اس ایکٹ کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کاروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔

سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہوگیا ہے یا دوسری صورت میں ایسے اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہوگیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایاجائےگا۔

باب -V
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i)وائس چانسلر؛

[1]["(i-a) پر و وائس چانسلر؛"]
(ii)ڈینس؛
(iii)تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(iv)رجسٹرار؛
(v)ڈائریکٹر آف فنانس؛
(vi)ناظم امتحانات؛
(vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(viii)لائبریرین؛ اور
(ix) ایسے دوسرے اشخاص جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

سپر اینوئیشن کی عمر
Age of Superannuation

27. (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کی مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر چاہے۔

پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسرے وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا ہو۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے ، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY FUND

28. وائس چانسلر کو اختیارات ہوں گے:

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

(i)اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین،ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛
(ii)دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛
(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

---

[1]دفعہ ۲۶ کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبرIX مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت نئی شق (i-a) شامل کی گئی۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

	(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛
آڈٹ اور اکائونٹس Audit and Accounts	(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہو اور اس آسامیوں پر بھرتی کرنا؛ (vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد نہ لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا؛ (vii)منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کی اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛ (viii)دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں نہیں ذکر کئے گئے ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے آنیوالے میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛
باب-VIII قوانین، ضوابط اور قواعد CHAPTER-VIII STATUTES, REGULATIONS AND RULES قوانین Statutes	(ix)متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرس اور ایگزیمینرس مقرر کرنا؛ (x)پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛ (xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کے دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛ (xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہوں، اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛ (xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

]1 28-A- (1) چانسلر، وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس اور اضافی کیمپسز، اگر کوئی ہو، یا دوسرےکیمپسز کے لئے مشترکہ طور پر الگ الگ ایسی شرائط اور ایسی مدت کے لئے، جو چار سال سے زائدنہ ہو، جیسے چانسلر طئے کرے، پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے؛

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت پرووائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، وائس چانسلر کے ایسے اختیار استعمال کریں گے اور ایسے کام سرانجام دیں گے، یا کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیار استعمال کریں گے اور کام سرانجام دیں گے، جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر ان کو حوالے کرے-"-[

29. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس ایکٹ کے فوراً لاگو ہونے کے بعد چانسلر کے طرف وائس چانسلرکے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیاجائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرری کے لئے اہل ہوگا۔

ضوابط
Regulations

(3) رجسٹرار کر سکے گا:

(a)یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛

(b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛

(c)بیان کردہ طریقہ کا رکے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کرائے گا؛

(d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

[1] دفعہ 28-A کو سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸۶کے تحت شامل کیا گیا۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیاجائےگا، جیسے وہ طئے کرے۔

(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛

(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کئے گئے ہیں؛اور

(d)ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

قواعد
Rules

31. (1) ناظم امتحانات اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) ناظم امتحانات ، امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہوگا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-IX
عام گنجائشیں
CHAPTER-IX
GENERAL PROVISIONS

32. (1) ریذیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اورسنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈیٹ آڈیٹر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔

کاروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں

ضمانت Indemnity رکاوٹیں ہٹانا Repeal of Difficulties سندھ آرڈیننس V مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی Repeal of Sindh Ordinance V of 1977	گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے ، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ 33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیاجائے ۔ **باب -VI** **عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین** **Chapter-VI** **OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY** 34. (۱)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، اس عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔ (۲)چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔ 35.یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی

ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہوگا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

36. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظرثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست کوسنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹایا جائے گاجیسے وہ مناسب سمجھے۔[1]["بشرطیکہ اپیل یا نظرثانی پر کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک اپیلنٹ یا درخواست گذار کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔"۔]

37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی

[1]دفعہ ٣٦ کی ذیلی دفعہ (٢) میں فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر LVIII مجریہ ١٩٨٤ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا۔ تاریخ ١٢ دسمبر ١٩٨٤۔

ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا:
(i)ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے ؛ یا
(ii)جہاں ذیلی شق (1)کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛
وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی " سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں مقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔
38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن ، انشورنس، گریجوئیٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی:
بشرطیکہ اگر کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں(۱۹۲۵ کا ایکٹXIX) ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گے، جیسے وہ گورنمنٹ پرووڈنٹ فنڈ ہو۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
UNIVERISTY FUND

39. (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیاجائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھہ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -VIII
قوانین، ضوابط اور قواعد
Chapter-VIII
STATUES, REGULATIONS AND RULES

41. (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنائے جائیں گے:

(a)یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن ، انشورنس ، گریجوئٹی، پرووڈینٹ فنڈ اور

بینیوولینٹ فنڈ دینا؛
(b)عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کا چال چلن اور نظم و ضبط؛
(c)اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛
(d) رجسٹرڈ گریجوئیٹ کا رجسٹر سنبھالنا؛
(e) فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویزنس کا قیام؛
(f) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمیداریاں؛
(g)امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛
(h)شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛
(i)تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛
(j)اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور
(k) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہیے یا بیان ہونا ضروری ہیں؛
(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دی گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کریگی یا اس کو دوبارہ سے غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کر ے گی؛
بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثرانداز ہوتے ہیں تو اس کی تب تک منظور ی نہیں دی جائے گی جب تک ایسی اتھارٹی کو تجویز پر تحریری رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا؛
بشرطیکہ یہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق(a)میں مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کے طرف سے منظور کئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوگے، جب تک چانسلر کے طرف

سے منظوری نہیں دی جاتی؛
بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔
(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرینگے، وہ تب تک لاگو رہینگے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا اس کو سنڈیکیٹ کے طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔
42. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے :
(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛
(b)یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقےکار؛
(c)یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائیں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلائوں کی اجازت دی جائے گی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائیں گے؛
(d) امتحانات کروانا؛
(e)طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلہ اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائے گی؛
(f)یونیورسٹی کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط؛
(g)یونیورسٹی کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اورہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کی ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛
(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛
(i)فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛
(j)وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛

(k)اکیڈمک کاسٹیوم؛
(l)لائبریری کا استعمال؛
(m)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
(n)دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔
(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔
43. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس ایکٹ کے قوانین یا ضوابط سے متعلقہ قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔
(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:
بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب -IX
جنرل گنجاشیں
Chapter-IX
GENERAL PROVISION

44. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

45. اس ایکٹ کے تحت [1]["اچھی نیت سے"] کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی ، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

46. جہاں اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس ایکٹ کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

47.[2][سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔]

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

[1] دفعہ ۴۵ میں سندھ آرڈیننس نمبر LVII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت ترتیبوار الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴۔

[2] سندھ زرعی یونیورسٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۶ کو سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت منسوخ کیا گیا۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔